

فصلوں ، بیجوں ، باغبانی ، منصوبہ بند تحفظ ، مربوط تغذیہ انتظامات وغیرہ کے سلسلے میں تبادلہ خیالات کا اہتمام تاکہ زرعی پیداوار کے راستے میں انہیں والی رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے ریاستوں میں بہتر اور مستند بیجوں کو کاشتکاروں کو دستیاب کرانے پر خصوصی توجہ۔

سوائل - یلتھ کارڈ کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں پھیلانے کے لئے - اتھ میں پکڑا جانے والا ڈیوائس وضع کئے جانے پر زور

سمبر 2017 دوران نئی دہلی میں ربیع کی فصل کے لئے زراعت 19-20 سے متعلق قومی کانفرنس کا اہتمام

ماقبل ربیع ایک گفت و شنید

Posted On: 07 SEP 2017 1:22PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 7 ستمبر: زرعی تعاون اور کاشتکاروں کی بہبود کے ایکس ٹنشن ڈویژن ، (ڈی اے سی اینڈ ایف ڈبلیو) زرعی تحقیق کی بھارتی کونسل (آئی سی اے آر) مویشی پالنے ، دودھ کی صنعت ، مچھلی پالنے کے محکمے (ڈی اے ایچ ڈی اینڈ ایف) ماضی میں ہر سال سیزن سے قبل دو بار تبادلہ خیالات کا اہتمام کرچکے ہیں۔ یہ گفت و شنید خریف اور ربیع کی فصلوں سے قبل منعقد کرائی گئی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ زراعت اور ذیلی شعبوں میں تحقیق و ترقیات کے لئے ایک مشترکہ حکمت عملی اور تکنیکی تال میل پیدا کیا جاسکے ۔ یہ فورم آئندہ ہوائی والی فصلوں کے سلسلے میں سفارشات کو حتمی شکل دینے کے لئے ایک پلیٹ فارم کا کام کرتا ہے اور زراعت و متعلقہ شعبوں میں ابھرتے ہوئے موضوعات پر تبادلہ خیالات کا موقع فراہم کرتا ہے ۔ ان تمام تر سفارشات کو قومی کانفرنس برائے زراعت جس کا تعلق خریف اور ربیع کی فصلوں سے متعلق مہمات سے ہوتا ہے ، کے سلسلے میں قومی کانفرنس کے دوران ساجھا کیا جاتا ہے ۔ ریاستوں کے ساتھ ساتھ آئی سی اے آر ادارے ، کرسی و گیان کیندر ، اور دیگر متعلقہ اداروں کو فیڈبک سطح پر ان سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی ہدایات دی جاتی ہے ۔

اس سلسلے میں ربیع کی فصل سے قبل ایک سیزنل گفت و شنید اور تعارفی خاکے پر مبنی بات چیت کا اہتمام 5 ستمبر ، 2017 کو نئی دہلی میں کرسی بھون میں کیا گیا جس کی صدارت مشترکہ طور پر ڈی اے سی اینڈ ایف ڈبلیو کے سکرپٹری اور آئی سی اے آر کے ڈائریکٹر جنرل نے کی۔ اس موقع پر فصلوں ، بیجوں ، باغبانی ، منصوبہ بند تحفظ ، مربوط تغذیہ انتظامات وغیرہ کے موضوعات پر بھی گفت و شنید عمل میں آئی تاکہ زرعی پیداوار میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے۔

بات چیت کے دوران ریاستوں میں بہتر اور مستند بیجوں کو کاشتکاروں کو دستیاب کرانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ۔ گفت و شنید کے دوران گائے کے گوبر اور گائے کے پیشاب سے کیڑے مکوڑوں کو فنا کرنے کی ادویہ اور اشیاء تیار کرنے کا موضوع بطور خاص اہمیت کا حامل رہا۔

اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ ہاتھ میں پکڑ کر استعمال کیا جانے والا آلہ وضع کیا جائے تاکہ ہیلتھ سوائل کارڈ کا فائدہ زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں تک پہنچ سکے ۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ اس طرح کے ساز و سامان بنانے والی اسٹارٹ اپ کمپنیوں سے رابطہ قائم کیا جائے تاکہ مذکورہ آلے کی تیاری سے متعلق کمپنیوں کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا جاسکے ۔

دونوں صورتوں میں اس امر پر اتفاق کیا کہ کاشتکاروں کی آمدنی کو دوگنانے کے لئے شہد کی مکھیوں کو پالنے ، زرعی جنگل بانی ، کوالٹی کے حامل بیجوں کے استعمال اور نئی تکنالوجیوں کو اپنانے کے لئے چلائی جانے والی تہذیبی اور توسیعی مہمات میں تیزی لائی جائے ۔

اس بات کا بھی فیصلہ کیا گیا کہ زراعت ، امداد باہمی اور کاشتکاروں کی فلاح و بہبود کے محکمے کی جانب سے اٹھائے جانے والے موضوعات اور مسئلوں کو معینہ مدت کے اندر حل کرے گا تاکہ اس کے فوائد کاشتکاروں تک پہنچ سکیں ۔

اس گفت و شنید کے بعد جو سفارشات ابھر کر سامنے آئی ہیں انہیں عنقریب 19-20 ستمبر 2017 کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والی ربیع کی فصل کے لئے چلائی جانے والی پیشگی مہم سے متعلق قومی زرعی کانفرنس میں ریاستوں کے ساتھ ساجھا کیا جائے گا۔

